



4816CH12

باب 12 رگڑ

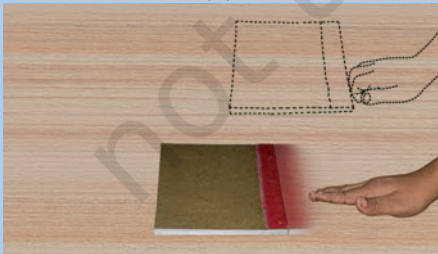
12.1 قوت رگڑ

عملی کام 12.1

میز پر رکھی ہوئی کتاب کو آہستہ سے دھکا دیجیے (شکل 12.2 (a))۔ آپ مشاہدہ کریں گے کہ کچھ دور جا کر یہ رک جاتی ہے۔ کتاب پر مخالف سمت سے قوت لگا کر اس عمل کو دوہرائیے (شکل 12.2 (b))۔ کیا کتاب اس مرتبہ بھی رک جاتی ہے؟ کیا آپ اس کی وضاحت کر سکتے ہیں؟ کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کتاب کی حرکت کی مخالفت کرنے کے لیے اس پر قوت ضرور لگنی چاہیے؟ اس قوت کو قوت رگڑ (force of friction) کہتے ہیں۔



(a)



(b)

شکل 12.2(a),(b) : قوت رگڑ کتاب اور فرش کی سطحوں کے درمیان نسبتی حرکت کی مخالفت کرتی ہے

آپ نے ٹریفک سگنل پر کار یا ٹرک کے ڈرائیور کو اپنی گاڑی کی رفتار کم کرتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ آپ بھی حسب ضرورت بریک لگا کر اپنی سائیکل کی رفتار کو کم کرتے ہیں۔ کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ کیوں بریک لگانے پر گاڑیوں کی رفتار کم ہو جاتی ہے؟ صرف گاڑیاں ہی نہیں بلکہ ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز کی سطح پر حرکت کر رہی ہو اس کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے جب کہ اس کے اوپر کوئی بیرونی قوت نہیں لگائی جاتی۔ بالآخر یہ رک جاتی ہے۔ کیا آپ نے زمین پر لڑھکتی ہوئی گیند کو کچھ دیر کے بعد رکتے ہوئے نہیں دیکھا ہے؟ جب ہمارا پیر کیلے کے چھلکے پر رکھا جاتا ہے تو ہم پھسل کیوں جاتے ہیں (شکل 12.1)؟ چکنے اور گیلیے فرش پر چلنا مشکل کیوں ہوتا ہے؟



شکل 12.1 : لڑکا جب کیلے کے چھلکے پر پیر رکھتا ہے تو وہ گر جاتا ہے

اس باب میں آپ کو ایسے ہی سوالوں کے جواب حاصل ہوں گے۔

اب ایک پالیتھن کے ٹکڑے کو اینٹ کے اوپر لپیٹے اور اس عمل کو دہرائیے۔ کیا آپ کو اوپر کے دو معاملات اور کمائی ترازو کی ریڈنگ میں فرق نظر آتا ہے؟ اس فرق کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ اسی عمل کو اینٹ پر جوٹ کے ٹکڑے کو لپیٹ کر دہرائیے۔ آپ کو کیا نظر آتا ہے۔

کمائی ترازو

کمائی ترازو (spring balance) ایک ایسا آلہ ہے جس کا استعمال کسی چیز پر لگنے والی قوت کی پیمائش کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ ایک گھماؤ دار کمائی (coiled spring) پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ قوت کے اثر سے پھیل جاتی ہے۔ کمائی میں ہونے والے پھیلاؤ کی پیمائش نشان بند پیمانہ پر حرکت کر رہے پوائنٹر کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ پیمانے کی ریڈنگ قوت کی قدر کو بتاتی ہے۔



عملی کام 12.3

کسی چکنے فرش یا میز کے اوپر ایک ڈھلواں مستوی بنائیے۔ اینٹوں کے سہارے کسی لکڑی کے تختہ کو رکھ کر بھی آپ ایسا کر سکتے ہیں (شکل 12.4 (a))۔ ڈھلواں سطح کے کسی نقطہ A

آپ نے دیکھا کہ اگر آپ بائیں سمت میں قوت لگاتے ہیں تو قوت رگڑ دائیں طرف عمل پیرا ہوتی ہے۔ اگر آپ دائیں سمت میں قوت لگاتے ہیں تو قوت رگڑ بائیں طرف عمل پیرا ہوتی ہے۔ دونوں معاملوں میں قوت کتاب کی حرکت کی مخالفت کرتی ہے۔ قوت رگڑ ہمیشہ لگائی گئی قوت کی مخالفت کرتی ہے۔

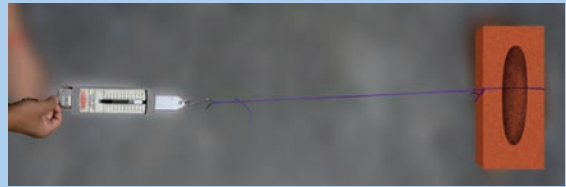
مذکورہ بالا عملی کام میں، قوت رگڑ کتاب اور میز کی سطحوں کے درمیان اثر انداز ہوتی ہے۔

کیا رگڑ سبھی سطحوں کے لیے یکساں ہوتی ہے؟ کیا اس کا انحصار سطحوں کی چکناہٹ پر ہوتا ہے؟ آئیے پتہ لگاتے ہیں۔

12.2 رگڑ کو متاثر کرنے والے عوامل

عملی کام 12.2

ایک اینٹ کے چاروں طرف ایک ڈوری باندھیے۔ اینٹ کو کمائی ترازو کی مدد سے کھینچے (شکل 12.3)۔ آپ کو کچھ قوت لگانی پڑتی ہے۔ جیسے ہی اینٹ حرکت شروع کرتی ہے کمائی ترازو کی ریڈنگ نوٹ کیجیے۔ اس سے آپ کو اینٹ اور فرش کی سطحوں کے درمیان لگنے والی قوت رگڑ کی پیمائش حاصل ہوگی۔



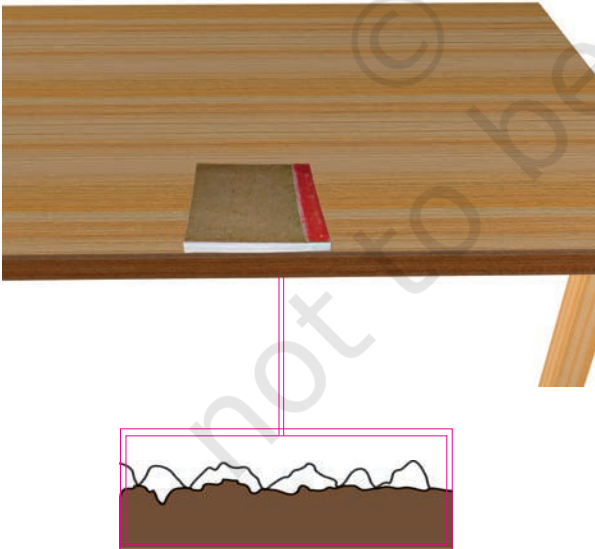
شکل 12.3 : اینٹ کو کمائی دار ترازو کی مدد سے کھینچا جا رہا ہے

کس حالت میں فاصلہ سب سے کم ہے؟ پنسل سیل کے ذریعہ کیا گیا فاصلہ ہر مرتبہ مختلف کیوں ہے؟ اس کی وجہ جاننے کی کوشش کیجیے۔ اپنے حاصل نتیجہ پر بحث کیجیے۔
کیا سیل کے ذریعہ طے کیا گیا فاصلہ اس سطح کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے جس پر یہ حرکت کرتا ہے؟
کیا سیل کی سطح کی چکناہٹ بھی اس کے ذریعہ طے کیے گئے فاصلہ کو متاثر کرتی ہے؟



میں اس عمل کو سیل کے چاروں طرف ریگمال کا ٹکڑا لپیٹ کر دوہرانے کی کوشش کروں گا۔

رگڑ ایک دوسرے کے رابطے میں آنے والی دو سطحوں کی بے قاعدگی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ سطحیں جو دیکھنے میں بہت زیادہ چکنی نظر آتی ہیں، ان میں بھی بہت زیادہ کھر درا پن ہوتا ہے۔ جب ہم ایک سطح کو حرکت میں لانے کی



شکل 12.5 : سطحی بے قاعدگی

پرپین سے کوئی نشان لگا دیجیے۔ اب ایک پنسل سیل (چھوٹی بیٹری) لیجیے اور اسے اس نشان سے لڑھکنے دیجیے۔ رکنے سے پہلے یہ میز پر کتنا فاصلہ طے کرتا ہے؟ اس فاصلہ کو نوٹ کیجیے۔ اب میز پر کوئی کپڑا بچھا دیجیے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ کپڑے میں کسی قسم کی سلوٹ نہ ہو۔ عمل کو دوبارہ انجام دینے کی کوشش کیجیے [شکل (b) 12.4]۔

نشان A



(a)

نشان A



(b)

شکل 12.4 : پنسل سیل مختلف سطحوں پر مختلف فاصلہ طے کرتا ہے

میز پر ریت کی پرت بچھا کر اس عمل کو دوہرائیے۔ پورے عمل کے دوران مستوی کا ڈھلان برقرار رکھیے۔

ہے تو رگڑ پر قابو پانے کے لیے سکونی رگڑ مطلوبہ قوت کا پیمانہ ہے۔ اس کے برعکس کسی چیز کو اسی چال سے متحرک بنائے رکھنے کے لیے درکار قوت، پھسلواں رگڑ (sliding friction) کی پیمائش ہے۔ جب صندوق کھسکنا شروع ہو جاتا ہے تو اس کی سطح کے تماسی نقطوں کو اتنا وقت نہیں مل پاتا کہ وہ فرش کے تماسی نقطوں کے ساتھ مربوط ہو سکیں۔ لہذا پھسلواں رگڑ سکونی رگڑ کے مقابلے میں کچھ کم ہوتی ہے۔ اسی لیے کسی صندوق میں حرکت کو شروع کرنے کے مقابلے میں پہلے سے متحرک صندوق کو حرکت دینا زیادہ آسان ہوتا ہے۔

12.3 رگڑ : نقصان دہ مگر ضروری

اب اپنے کچھ تجربات کو یاد کیجیے۔ کانچ کے گلاس کو پکڑنا زیادہ آسان ہے یا کسی کسلھڑ (مٹی کے برتن) کو؟ فرض کیجیے کہ گلاس کی باہری سطح چکنی ہے یا اس پر خوردنی تیل کی ایک باریک پرت چڑھی ہے تو کیا اسے ہاتھ میں پکڑنا آسان ہوگا یا زیادہ مشکل ہو جائے گا؟ ذرا سوچیے، اگر رگڑ نہ ہو تو



شکل 12.7 : رگڑ کی وجہ سے کیل دیوار میں دھنس جاتی ہے

کوشش کرتے ہیں تو ہمیں اس باہم بندش (interlocking) پر غالب آنے کے لیے کچھ قوت لگانی پڑتی ہے۔ کھر درمی سطحوں میں یہ بے قاعدگی بڑی تعداد میں ہوتی ہے لہذا اگر سطح کھر درمی ہے تو قوت رگڑ زیادہ ہوتی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ قوت رگڑ دو سطحوں کی بے قاعدگیوں میں باہم بندش کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ظاہر ہے اگر دو سطحوں کو زور سے دبائیں تو رگڑ میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس کا تجربہ آپ کسی چٹائی کو اس وقت کھینچ کر کر سکتے ہیں جب اس پر کوئی بیٹھانہ ہو اور جب اس پر کوئی شخص بیٹھا ہو۔



شکل 12.6 : صندوق کو متحرک بنائے رکھنے کے لیے لگاتار ڈھکیلنا پڑتا ہے

اس تجربہ کو یاد کیجیے جب پچھلی مرتبہ آپ نے کسی بھاری صندوق کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کھسکایا تھا (شکل 12.6)۔ اگر آپ کو اس طرح کا کوئی تجربہ نہیں ہے تو اب کیجیے۔ کون سا کام آسان ہے۔ صندوق کو سکون کی حالت سے حرکت میں لانا یا پہلے سے متحرک صندوق کو اور حرکت دینا؟

جس لمحے کوئی چیز آرام کی حالت سے حرکت کرنا شروع کرتی

اس کے برعکس رگڑ نقصان دہ بھی ہے۔ رگڑ کی وجہ سے چیزیں گھس جاتی ہیں یعنی ان میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی ہے چاہے وہ پیچ، بال بیرنگ یا جوتوں کے تلے ہی کیوں نہ ہوں (شکل 12.8)۔ آپ نے ریلوے اسٹیشنوں پر پلوں کی ٹوٹی ہوئی سیڑھیاں ضرور دیکھی ہوں گی۔ رگڑ کی وجہ سے حرارت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ اپنی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے پر کچھ دیر کے لیے زور سے رگڑیے (شکل 12.9)۔ آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ جب آپ ماچس کی تیلی کو کسی کھردری سطح سے رگڑتے ہیں تو وہ آگ پکڑ لیتی ہے (شکل 12.10)۔



شکل 12.9: ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑنے پر آپ گرمات محسوس کرتی ہیں

آپ نے دیکھا ہوگا کہ میکسر (mixture) کو کچھ دیر تک چلانے پر اس کا جارگرم ہو جاتا ہے۔ آپ ایسی بہت سی مثالیں پیش کر سکتے ہیں جن میں رگڑ کے ذریعہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ درحقیقت جب ہم کسی مشین کا استعمال کرتے ہیں تو رگڑ سے پیدا ہونے والی حرارت کی وجہ سے بہت زیادہ توانائی ضائع ہو جاتی ہے۔ آئندہ حصوں میں ہم رگڑ کو کم کرنے کے طریقوں پر بحث کریں گے۔

کیا آپ کے لیے گلاس کو پکڑ کر رکھنا ممکن ہو پائے گا؟ یہ بھی یاد کیجیے کہ سنگ مرمر کے گیلے فرش یا کچھڑ والے راستے پر چلنا کتنا مشکل ہوتا ہے؟ کیا آپ رگڑ نہ ہونے کی صورت میں چلنے کا تصور کر سکتے ہیں؟

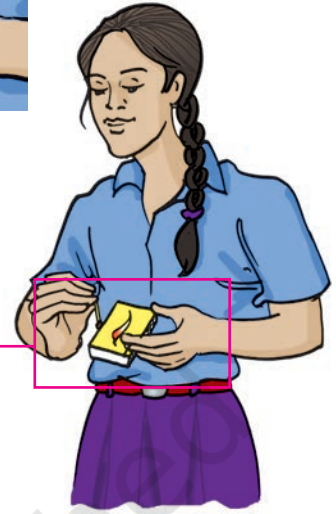
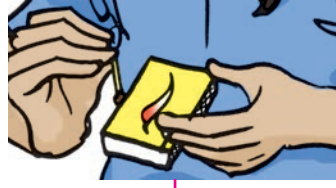
اگر رگڑ نہ ہو تو آپ پین یا پنسل کی مدد سے لکھ نہیں سکتے۔ جب آپ کے استاد چاک سے بلیک بورڈ پر لکھتے ہیں تو اس کی کھردری سطح چاک کے کچھ ذرات کو علاحدہ کر دیتی ہے جو کہ بلیک بورڈ پر چپک جاتے ہیں۔ اگر چاک اور بورڈ کے درمیان رگڑ نہ ہو تو کیا بلیک بورڈ پر لکھنا ممکن ہے؟

اگر کوئی چیز چلنا شروع کر دے تو وہ کبھی نہیں رکے گی۔ اگر وہاں رگڑ نہ ہو۔ اگر سڑک اور موٹر گاڑیوں کے ٹائرؤں کے درمیان رگڑ نہ ہو تو ان موٹر گاڑیوں میں نہ تو حرکت کو شروع کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی انھیں روکا جاسکتا ہے اور نہ ہی ان کی حرکت کی سمت کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ آپ دیوار میں کیل نہیں ٹھونک پاتے (شکل 12.7) یاد دھاگے میں گانٹھ نہیں باندھ پاتے۔ رگڑ کے بغیر کوئی بھی عمارت تعمیر نہیں کی جاسکتی۔



شکل 12.8: رگڑ کی وجہ سے جوتوں کے تلے گھس جاتے ہیں

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے جوتوں کے تله کھانچے دار کیوں ہیں (شکل (a) 12.11)؟ یہ اس لیے ہیں کہ جوتے فرش پر پکڑ مضبوط رکھ سکیں تاکہ آپ چلتے وقت محفوظ رہیں۔ اسی طرح کاروں، ٹرکوں اور بلڈوزروں کے ٹائر بھی کھانچے دار ہوتے ہیں تاکہ وہ سڑک پر اچھی پکڑ بنا سکیں۔



شکل 12.10: رگڑ کی وجہ سے ماسک کی تیلی آگ پکڑ لیتی ہے

12.4 رگڑ کو بڑھانا اور کم کرنا

سائیکلوں اور آٹو موبائل کے بریک سسٹم میں بریک پیڈس کا استعمال کر کے ہم قصداً رگڑ میں اضافہ کرتے ہیں۔ جب آپ سائیکل چلاتے ہیں تو اس کے بریک پیڈ پیسے کو نہیں چھوتے۔ لیکن جب آپ بریک لیور کو دباتے ہیں تو یہ پیڈ رگڑ کی وجہ سے پیسے کی حرکت کو روک دیتے ہیں اور پہیہ حرکت کرنا بند کر دیتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ کبڈی کے کھلاڑی اپنے ہاتھوں پر مٹی رگڑتے ہیں تاکہ وہ اپنے مخالف کھلاڑی پر پکڑ مضبوط بنا سکیں۔ جمناست (Gymnast) اپنے ہاتھوں پر کھر دری چیز لگا لیتے ہیں تاکہ رگڑ کو بڑھا کر اچھی پکڑ بنا سکیں۔

گذشتہ حصے میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ کچھ حالتوں میں رگڑ درکار ہوتی ہے۔

اگرچہ کچھ معاملوں میں رگڑ ناپسندیدہ عمل ہے لہذا ہم اسے کم کرنا چاہیں گے۔

کیرم بورڈ پر آپ باریک پاؤڈر کیوں چھڑکتے ہیں (شکل 12.12)؟ آپ نے یہ دیکھا ہوگا کہ جب ہم دروازوں کے قبضوں میں تیل کی کچھ بوندیں ڈال دیتے ہیں تو دروازہ آسانی سے گھومنے لگتا ہے۔ سائیکل اور موٹر میکینک (مسٹری) ان مشینوں کے متحرک حصوں کے درمیان گریس لگاتے ہیں۔ مذکورہ بالا سبھی حالتوں میں ہم کارکردگی میں اضافہ کرنے کے لیے رگڑ کو کم کرتے ہیں۔ جب تیل، گریس یا گریفائٹ کسی مشین کے متحرک حصوں کے



(a)



(b)

شکل 12.11: جوتوں کے تله اور ٹائروں کو کھانچے دار بنا کر رگڑ کو بڑھایا جاتا ہے



رگڑ کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکتا۔ کوئی بھی سطح مکمل طور پر چکنی نہیں ہوتی، اس میں کچھ کھر دراپن ضرور باقی رہتا ہے۔

12.5 پیسے رگڑ کو کم کر دیتے ہیں

آپ نے اٹیچیوں اور دیگر بھاری سامانوں میں رولر لگے ہوئے دیکھے ہوں گے۔ ایسے سامانوں کو ایک چھوٹا بچہ بھی آسانی سے کھینچ سکتا ہے (شکل 12.14)۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ آئیے معلوم کرتے ہیں۔



شکل 12.14 : رولنگ سے رگڑ کم ہو جاتی ہے

12.4 عملی کام

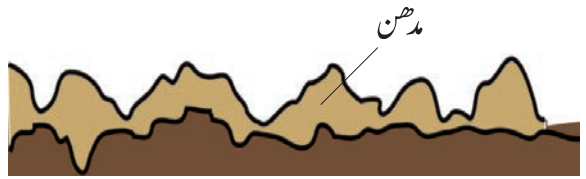
اسطوانی شکل کی کچھ پنسلیں لیجیے۔ انھیں میز پر ایک دوسرے کے متوازی رکھیے۔ ان کے اوپر ایک موٹی سی کتاب رکھ

درمیان میں لگاتے ہیں تو وہاں ایک پتلی پرت بن جاتی ہے اور



شکل 12.12 : رگڑ کو کم کرنے کے لیے کیرم بورڈ پر پاؤڈر چھڑکا گیا ہے

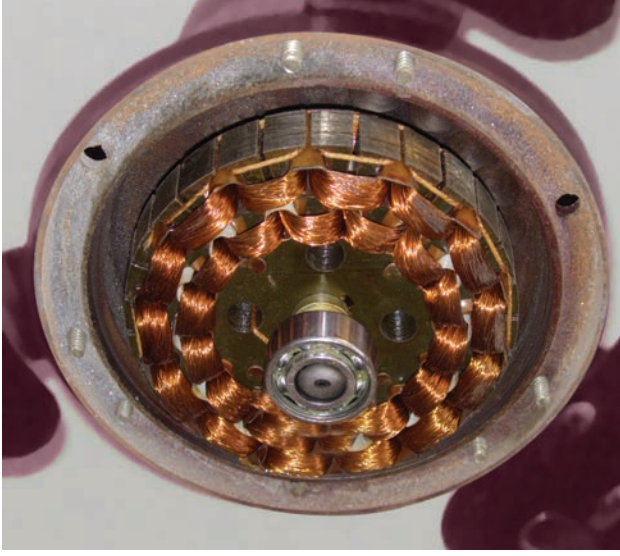
متحرک سطحیں ایک دوسرے کو رگڑ نہیں پاتیں (شکل 12.13)۔ اس طرح بے قاعدگی کی باہم بندش کو کافی حد تک روکا جاسکتا ہے۔ حرکت آسان ہو جاتی ہے۔ وہ اشیاء جو رگڑ کو کم کرتی ہیں مدہن (lubricants) کہلاتی ہیں۔ کچھ مشینوں میں مدہن کے طور پر تیل کا استعمال نہ کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ وہاں پر رگڑ کو کم کرنے کے لیے متحرک حصوں کے درمیان ہوا کی گدڑی (air cushion) کا استعمال کیا جاتا ہے۔



شکل 12.13 : مدہن کا عمل



کیا ہم سطحوں پر پالش کر کے یا بہت زیادہ مقدار میں مدہن کا استعمال کر کے رگڑ کو گھٹا کر صفر کر سکتے ہیں؟



شکل 12.16 : بال بیئرنگ رگڑ کو کم کر دیتے ہیں

12.6 سیال رگڑ

آپ جانتے ہیں کہ ہوا بہت زیادہ ہلکی اور لطیف (پتلی) ہوتی ہے پھر بھی یہ ان چیزوں پر رگڑ کی قوت لگاتی ہے جو اس سے ہو کر گزرتی ہیں۔ اسی طرح پانی اور دیگر رقیق بھی ان چیزوں پر رگڑ کی قوت لگاتے ہیں جو ان سے ہو کر حرکت کرتے ہیں۔ سائنس میں گیسوں اور رقیق اشیا کو سیال (fluid) کا نام دیا گیا ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ سیال ان چیزوں پر رگڑ کی قوت لگاتے ہیں جو ان سے ہو کر حرکت کرتے ہیں۔

دیکھیے (شکل 12.15)۔ اب کتاب کو دھکا لگائیے۔ آپ دیکھیں گے کہ کتاب کے حرکت کرنے پر پنسلیں لڑھکتی ہیں۔ کیا آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ کتاب کو کھسکانے کے مقابلے میں اس طرح سے حرکت دینا آسان ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ کتاب کی حرکت کے لیے مزاحمت کم ہوگئی ہے۔ کیا آپ نے بھاری مشینوں کو ان کے نیچے لکڑی کے شہیر رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہوئے دیکھا ہے؟



شکل 12.15 : رولروں پر کتاب کی حرکت

جب کوئی چیز کسی دوسری چیز کی سطح پر لڑھکتی ہے تو اس کی حرکت کے تین مزاحمت رولنگ رگڑ (rolling friction) کہلاتی ہے۔ لڑھکنے سے رگڑ کم ہو جاتی ہے۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر کھسکانے کے مقابلے میں لڑھکانا ہمیشہ آسان رہتا ہے۔ اسی لیے رولر لگے ہوئے سامان کو کھینچنا آسان ہوتا ہے۔ کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ پیسے کی ایجاد کو انسان کی سب سے اہم ایجاد کیوں کہا جاتا ہے؟

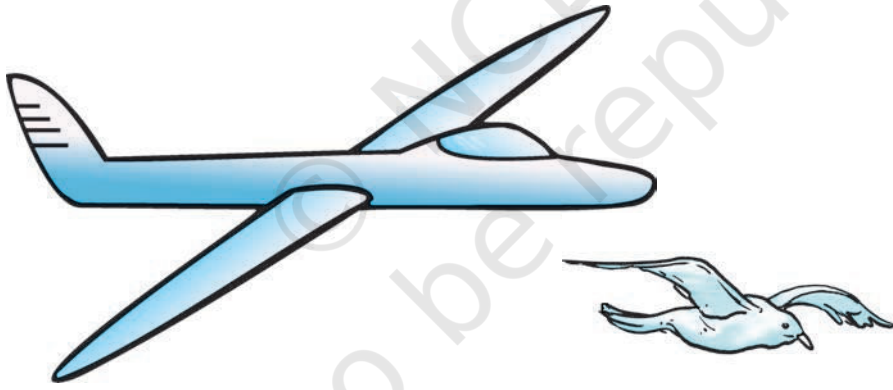
چوں کہ رولنگ رگڑ پھسلواؤں رگڑ (sliding friction) کے مقابلے میں کم ہوتی ہے اسی لیے زیادہ تر مشینوں میں بال بیئرنگ کے استعمال سے پھسلنے کی جگہ رولنگ کا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ چھت کے پنکھوں اور سائیکلوں میں دھری اور ہب (hubs) کے درمیان بال بیئرنگ کا استعمال اس کی عام مثالیں ہیں (شکل 12.16)۔

سیالوں کے ذریعہ لگائی جانے والی رگڑ کی قوت کشید (drag) کہلاتی ہے۔

بارے میں کہاں سے معلوم ہوتا ہے؟ درحقیقت انھیں قدرتی ماحول سے اس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پرندے اور مچھلیاں ہر وقت پانی میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ ان کے جسم کا ارتقا اس طرح ہوا ہوگا کہ پانی میں حرکت کرتے وقت رگڑ پر غالب آنے کے لیے ان کی توانائی کم سے کم ضائع ہو۔ آپ نے ان شکلوں کے بارے میں چھٹی جماعت میں پڑھا تھا۔ ہوائی جہاز کی شکل کو غور سے دیکھیے (شکل 12.17)۔ کیا آپ کو اس کی شکل اور کسی پرندے کی شکل میں کوئی یکسانیت نظر آتی ہے؟ درحقیقت سبھی موٹر گاڑیوں کے ڈیزائن اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ سیال رگڑ کو کم سے کم کر سکیں۔

سیال کے اندر کسی چیز پر لگنے والی رگڑ کی قوت اس کی سیال کے ساتھ نسبتی چال پر منحصر ہوتی ہے۔ رگڑ کی قوت کسی چیز کی شکل اور سیال کی نوعیت پر بھی منحصر ہوتی ہے۔

واضح ہے کہ جب چیزیں کسی سیال میں حرکت کرتی ہیں تو انھیں اپنے اوپر لگنے والی رگڑ کی قوت پر غالب آنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عمل میں ان کی توانائی ضائع ہوتی ہے۔ لہذا رگڑ کو کم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے چیزوں کو مخصوص شکلیں دی جاتی ہیں۔ آپ کے خیال میں سائنس دانوں کو ان شکلوں کے



شکل 12.17 : ہوائی جہاز اور پرندے کی شکل میں یکسانیت

آپ نے کیا سیکھا؟

- رگڑ دو متصل سطحوں کے درمیان نسبتی حرکت کی مخالفت کرتی ہے۔
- رگڑ کا انحصار متصل سطحوں کی نوعیت پر ہوتا ہے۔
- یہ دونوں سطحوں پر اثر ڈالتی ہے۔
- دی گئی سطحوں کی نوعیت پر ہوتا ہے۔
- دی ہوئی سطحوں کو جوڑنے کے لیے رگڑ کا انحصار ان سطحوں کی چکناہٹ کی حالت پر ہوتا ہے۔
- رگڑ کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ دو سطحیں ایک دوسرے کو کتنے زور سے دبائی ہیں۔
- سکونی رگڑ اس وقت کام کرتی ہے جب ہم کسی چیز کو اس کی حالت سکون سے حرکت میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔
- پھسلواں رگڑ اس وقت کام کرتی ہے جب کوئی چیز کسی دوسری چیز پر پھسلتی ہے۔
- پھسلواں رگڑ، سکونی رگڑ سے کم ہوتی ہے۔ رگڑ ہمارے بہت سے کاموں کے لیے بہت ضروری ہے۔
- سطح کو کھر درا بنا کر رگڑ میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
- جوتوں کے تلو اور گاڑیوں کے ٹائروں میں کھانچے بنے ہوتے ہیں تاکہ رگڑ کو بڑھایا جاسکے۔
- رگڑ بعض اوقات غیر مطلوب ہوتی ہے۔
- مدہن کے استعمال سے رگڑ کو کم کیا جاسکتا ہے۔
- جب ایک چیز دوسری چیز کے اوپر لڑھکتی ہے تو رولنگ رگڑ کا عمل پیدا ہوتا ہے۔ رولنگ رگڑ پھسلواں رگڑ سے کم ہوتی ہے۔
- بہت سی مشینوں میں بال بیرنگ کے استعمال سے رگڑ کو کم کر دیا جاتا ہے۔
- سیالوں میں حرکت کرنے والی چیزوں کو مناسب شکل دے کر سیال رگڑ کو کم کیا جاسکتا ہے۔

کلیدی الفاظ

(BALL BEARING)	بال بیرنگ
(DRAG)	کشید
(FLUID FRICTION)	سیال رگڑ
(FRICTION)	رگڑ
(INTERLOCKING)	باہم بندش
(LUBRICANTS)	مدہن
(ROLLING FRICTION)	رولنگ رگڑ
(SLIDING FRICTION)	پھسلواں رگڑ
(STATIC FRICTION)	سکونی رگڑ

آپ کے لیے ایک پہیلی

کچھ حالتوں میں حرکت کی مخالفت کرتی ہوں
حالاں کہ میں حرکت میں مدد کرتی ہوں
لیکن میں دو سطحوں کے درمیان نسبتی حرکت کی ہمیشہ مخالفت کرتی ہوں
لگائیے جہاں کچھ مدہن
میں وہاں چھوٹی بن جاتی ہوں
بتائیے متحرک سطحوں کو کھر درا
میں حرکت کو بنادیتی ہوں مشکل
میں ہو سکتی ہوں پھسلواں سکونی یا رولنگ
لیکن جب بھی ہوتی ہیں دو سطحیں متحرک
موجود ہوتی ہوں میں ہمیشہ وہاں
بتاؤ میں ہوں کون!

1- خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(a) رگڑ ایک دوسرے سے متصل دو سطحوں کے درمیان _____ کی مخالفت کرتی ہے۔

(b) رگڑ سطحوں کی _____ پر منحصر ہوتا ہے۔

(c) رگڑ کی وجہ سے _____ پیدا ہوتی ہے۔

(d) کیرم بورڈ پر پاؤڈر چھڑکنے سے رگڑ _____ ہو جاتی ہے۔

(e) پھسلواں رگڑ سکونی رگڑ سے _____ ہوتی ہے۔

2- چار بچوں سے رولنگ سکونی اور پھسلواں رگڑ کو گھٹتی ہوئی ترتیب میں مرتب کرنے کے لیے کہا گیا۔ ان کی ترتیب ذیل میں دی گئی ہے۔ صحیح ترتیب کا انتخاب کیجیے۔

(a) رولنگ، سکونی، پھسلواں

(b) رولنگ، پھسلواں، سکونی

(c) سکونی، پھسلواں، رولنگ

(d) پھسلواں، سکونی، رولنگ

3- الید اپنی کھلونا کار کو سنگ مرمر کے فرش پر، سنگ مرمر کے گیلے فرش پر، فرش پر بچے ہوئے اخبار اور تولیے کے اوپر چلاتی ہے۔ کار پر مختلف سطحوں کے ذریعہ لگنے والی رگڑ کی بڑھتی ہوئی ترتیب ہے

(a) سنگ مرمر کا گیلہ فرش، سنگ مرمر کا خشک فرش، اخبار، تولیہ۔

(b) اخبار، تولیہ، سنگ مرمر کا خشک فرش، سنگ مرمر کا گیلہ فرش۔

(c) تولیہ، اخبار، سنگ مرمر کا خشک فرش، سنگ مرمر کا گیلہ فرش۔

(d) سنگ مرمر کا گیلہ فرش، سنگ مرمر کا خشک فرش، تولیہ، اخبار

4- فرض کیجیے کہ آپ اپنی میز کو تھوڑا جھکاتے ہیں۔ اس پر رکھی ہوئی کتاب نیچے کی طرف کھسکنے لگتی ہے۔ اس پر لگنے والی رگڑ کی قوت کی سمت بتائیے۔

- 5- مان لیجیے کسی وجہ سے صابن کے پانی سے بھری بالٹی سنگ مرمر کے فرش پر الٹ جاتی ہے۔ اس گیلیے فرش پر آپ کے لیے چلنا آسان ہوگا یا مشکل؟ اپنے جواب کی وجہ بتائیے۔
- 6- کھلاڑیوں کے جوتوں میں اسپائک (spikes) کیوں لگے ہوتے ہیں؟
- 7- اقبال کو ہلکا صندوق فرش پر ڈھکیلنا ہے۔ سیما اسی فرش پر بھاری صندوق کو ڈھکیلنا چاہتی ہے۔ کون زیادہ رگڑ کی قوت محسوس کرے گا اور کیوں؟
- 8- واضح کیجیے کہ پھسلواں رگڑ، سکونی رگڑ سے کم کیوں ہوتی ہے؟
- 9- مثالیں دے کر واضح کیجیے کہ رگڑ دوست اور دشمن دونوں ہے۔
- 10- واضح کیجیے کہ سیال میں حرکت کرنے والی چیزوں کو مخصوص شکل کیوں دی جاتی ہے؟

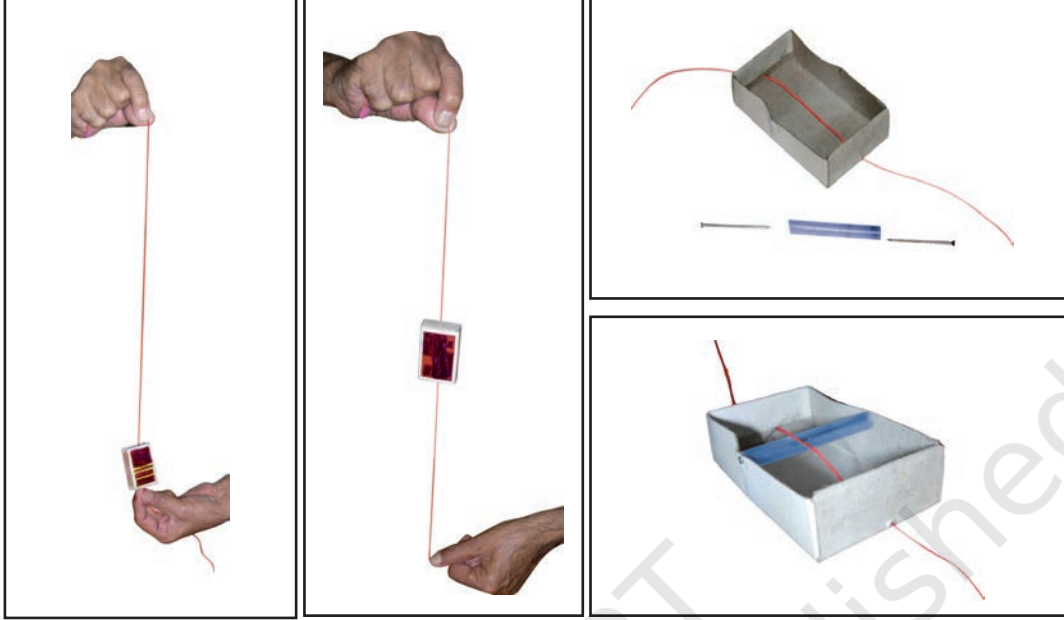
توسیعی آموزش - عملی کام اور پروجیکٹ

- 1- آپ کے پسندیدہ کھیل میں رگڑ کا کیا رول ہے؟ اس کھیل کی کچھ ایسی تصویریں جمع کیجیے جس میں کھیلتے وقت رگڑ مدد کر رہی ہے یا اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ اپنی کلاس کے لیٹن بورڈ پر ان تصاویر کو مناسب عنوان کے ساتھ لگائیے۔
- 2- تصور کیجیے کہ رگڑ اچانک ختم ہو جاتی ہے۔ اس سے زندگی کس طرح متاثر ہوگی۔ ایسی دس حالتوں کی فہرست بنائیے۔
- 3- کسی ایسی دکان پر جائیے جہاں کھلاڑیوں کے جوتے بکتے ہیں۔ مختلف کھیلوں میں پہنے جانے والے جوتوں کے تلوں کا مشاہدہ کیجیے۔ اپنے مشاہدات کو بیان کیجیے۔
- 4- ایک کھلونا بنائیے:

ماچس کی ایک خالی ڈبیہ لیجیے۔ اس کی ٹرے نکال لیجیے۔ دی گئی تصویر کے مطابق کسی بال پین کی ریفیل لے کر اسے ٹرے کی چوڑائی کے برابر کاٹ لیجیے۔ ریفیل کو شکل 12.18 کے مطابق دوپنوں کی مدد سے ٹرے کے اوپری حصے میں جوڑ دیجیے۔ ٹرے کے مقابل رخوں میں دو سوراخ کیجیے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ سوراخ اتنے بڑے ہوں کہ دھاگے کو سوراخوں سے باسانی گزارا جاسکے۔ ایک میٹر لمبا دھاگا لے کر اسے تصویر میں دکھائے گئے طریقے کے مطابق سوراخوں سے گزارے۔ دھاگے کے دونوں سروں پر موتی باندھ دیجیے تاکہ وہ ٹرے کے سوراخوں سے باہر نہ نکل سکے۔ اب ٹرے میں ماچس کی ڈبیہ کا ڈھکن لگا دیجیے۔

ماچس کی ڈبیہ کو دھاگے سے لٹکا دیجیے۔ دھاگے کو ڈھیلا چھوڑ دیجیے۔ ماچس کی ڈبیہ کشش ثقل کی وجہ سے نیچے کی طرف گرنے لگے گی۔ اب دھاگے کو کس دیجیے اور مشاہدہ کیجیے کہ کیا ہوتا ہے۔

اپنے مشاہدات کی وضاحت کیجیے۔ کیا اس کارگرٹ سے کوئی تعلق ہے؟



شکل 12.18

آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر متعلقہ موضوع کے بارے میں اور زیادہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں:

- <http://www.school-for-champions.com/science/friction.htm>
- <http://hyperphysics.phy-astr.gsu.edu/hbase/frict2.html>